سوال

(313)قرض پر دی ہوئی رقم پر زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک زمیندار کسانوں (ہاریوں) کو جنوری کے شروع میں چار پانچ لاکھ روپیہ قرضہ دیتا ہے۔ دسمبر میں ہاریوں سے روپیہ وصول کر لیتا ہے۔ ان میں کوئی ہاری سال کے بعد قرضہ واپس دے کر چلے جاتے ہیں اور کوئی بیٹھے رہتے ہیں۔ کیا جو ہاریوں سے روپیہ سال کے بعد وصول ہوتا ہے اس میں سے زکوٰۃ نکالنی چاہیے؟ (محمد قاسم ا ڈنوں سموں گوٹھ حاجی محمد سموں کنڑی سندھ) (۱۱۔اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرض پر دی ہوئی رقم چونکہ مالک کی ملک ہوتی ہے لہٰذا اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے۔ ہاں البتہ قرض کی ایسی رقم جس کے ملنے کی امید نہ ہو۔ اس کے دستیاب ہونے پر صرف ایک سال کی زکوٰۃ ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کا فیصلہ یہی ہے۔ ملاحظہ ہو موطا امام مالک مع زرقانی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:288

محدث فتویٰ